روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 9 جولائی 2005ء یکم جمادی الثانی 1426 ہجری 9 وفا 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 153

بے حیائی کی سزا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جب کوئی قوم جنسی بے حیائی میں مبتلا ہو جائے اور اس کی نمائش کرے تو اس میں ایک قسم کی طاعون پھیل جاتی ہے جو ان کے اسلاف میں کبھی نہیں پھیلی۔

(سنن ابن ماجه كتاب الفتن باب العقوبات حديث نمبر 4009)

10

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

جلسہ سالانہ کینیڈا کے موقع پر پرچم کشائی، خطبہ جمعہ اور لجنہ سے خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

24 جون 2005ء

صبح چار بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر بیت الذکر میں پڑھائی۔

آج جماعت احمدیہ کینیڈا کے 29 ویں جلسہ سالانہ کا پہلا دن تھا۔ صبح سے ہی ملک بھر کی جماعتوں سے آئے ہوئے احباب وخواتین، ٹورانٹو کے انٹرنیشنل سنٹر میں جمع ہونے شروع ہوگئے تھے۔ ان احباب میں امریکہ اور دوسرے ممالک سے آنے والے احباب کی بھی ایک بڑی تعداد شامل تھی۔

اس جلسہ سالانہ کی نمایاں خصوصیت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی بنفس نفیس اس جلسہ میں شرکت تھی۔

جلسہ سالانہ کے انعقاد کے لئے جماعت کینیڈا نے انٹرنیشنل سنٹر میں بعض بڑے وسیع وعریض ہالز حاصل کئے تھے۔ یہ ''انٹرنیشنل سنٹر'' ٹورانٹو شہر کے جنوب مغرب میں واقع مسی ساگا (Mississaga) شہر اور ٹورانٹو ایئرپورٹ کے نزدیک ایک وسیع وعریض نمائش گاہ ہے۔ اس میں پانچ بڑے وسیع ہال اور متعدد چھوٹے ہال اور دفاتر اور متعلقہ تمام سہولتیں ہیں۔

اس سنٹر کے ہال نمبر 5 میں مردوں کا جبکہ ہال نمبر 3 میں لجنہ کے لئے انتظام کیا گیا تھا۔ جبکہ ہال نمبر 4 میں احباب اور ہال نمبر 2 میں خواتین کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ کھانے والے ہالوں میں ہی مختلف شعبہ جات اور کھانے پینے کے سٹال بھی لگائے گئے تھے۔ جبکہ کتابوں کی نمائش کے سٹال جلسہ والے خوبصورت ایئر کنڈیشنڈ ہال میں لگائے گئے تھے۔ سٹیج بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور اس کے پیچھے بہت خوبصورت بینرز لگایا گیا تھا۔ ہال کی دیواروں پر بھی مختلف بینرز سجے ہوئے تھے۔ ہال کے دونوں جانب کرسیاں رکھی گئی تھیں جبکہ درمیان میں نرم چٹائیاں بچھا کر نیچے زمین پر بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔

جس ہال میں نماز جمعہ کا انتظام کیا گیا تھا اس کا رقبہ ایک لاکھ مربع فٹ ہے۔ اس ہال میں 15 ہزار کے لگ بھگ آدمی نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس ہال کا رخ قبلہ رخ ہے اور نماز کے لئے صفیں بنانا آسان ہے۔

دوپہر ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پیس ویلج سے انٹرنیشنل سنٹر کے لئے روانہ ہوئے۔ دو بجے حضور انور اس سنٹر میں پہنچے جہاں سب سے پہلے پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ امیر صاحب کینیڈا نے کینیڈا کا قومی پرچم لہرایا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور جمعہ کی نماز کے لئے ہال میں تشریف لائے۔ اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور اس کے ساتھ ہی کینیڈا کے 29 ویں جلسہ سالانہ کا باقاعدہ آغاز بھی فرمایا۔

خطبہ جمعہ میں حضور انور نے حاضرین جلسہ اور کسی مجبوری کی وجہ سے جلسہ میں شامل نہ ہو سکنے والوں کو بھی دعاؤں سے نوازا۔ حضور انور نے نمازوں کی ادائیگی کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ اس طرح اپنا محاسبہ کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس خطبہ جمعہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل مورخہ 28 جون 2005ء میں شائع ہو چکا ہے۔

تین بجے حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور احمدیہ پیس ویلج تشریف لے آئے۔ اس کے بعد جلسہ سالانہ کینیڈا کے اجلاس اول کی کارروائی جاری رہی۔

6 بجے سہ پہر حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے جہاں پروگرام کے مطابق اجتماعی ملاقات شروع ہوئی۔ امریکہ سے آنے والی فیملیز کے دو ہزار سات صد سے زائد افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ حضور انور نے تمام مرد حضرات اور بچوں کو شرف مصافحہ بخشا اور بعض احباب سے گفتگو بھی فرمائی اور خواتین نے باری باری حضور انور کے سامنے سے گزرتے ہوئے حضور انور کو السلام علیکم کہا اور شرف زیارت حاصل کیا۔

ملاقاتوں کا یہ سلسلہ رات 10 بجے تک جاری رہا۔ اس دوران حضور انور مسلسل کھڑے ہو کر ملاقاتیں فرماتے رہے۔

آج ملاقات کرنے والوں میں امریکہ کی تمام 52 سٹیٹس سے آنے والی فیملیز شامل تھیں۔ امریکہ کی 52 سٹیٹس میں ہماری 60 جماعتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان 60 جماعتوں سے احباب جماعت حضور انور سے ملاقات کے لئے اور جلسہ سالانہ کینیڈا میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔

رات ساڑھے دس بجے حضور انور نے بیت الذکر میں نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

25 جون 2005ء

صبح چار بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور نے نماز فجر بیت الذکر میں پڑھائی۔

آج جلسہ سالانہ کینیڈا کا دوسرا دن تھا۔ گیارہ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور پیس ویلج سے روانہ ہو کر سوا بارہ بجے انٹرنیشنل سنٹر لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ خواتین

(باقی صفحہ 2 پر)

صد سالہ جوبلی خلافت احمدیہ

1908 تا 2008ء کے لئے دعائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خلافت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی 2008ء کے استقبال کے لئے تین سال جماعت کو دعائیں کرنے، نفلی روزے رکھنے اور نوافل پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔ جس کی تفصیل یہ ہے۔

☆ ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھا جائے۔

☆ روزانہ دو نفل ادا کئے جائیں۔

☆ سورہ فاتحہ روزانہ کم از کم سات مرتبہ پڑھیں۔

☆ ربنا افرغ علينا صبرا..........

(روزانہ کم از کم 11 مرتبہ)

☆ ربنا لاتزغ قلوبنا ....

(روزانہ کم از کم 33 مرتبہ)

☆ اللهم انا نجعلك..........

(روزانہ کم از کم 11 مرتبہ)

☆ استغفر اللّٰہ ربی..........

(روزانہ کم از کم 33 مرتبہ)

☆ سبحان اللّٰہ و بحمدہ ....

(روزانہ کم از کم 33 مرتبہ)

☆ مکمل درود شریف جو نماز میں پڑھا جاتا ہے

(روزانہ کم از کم 33 مرتبہ)

ضرورت انسپکٹر مال آمد

❁ نظارت مال آمد صدر انجمن احمدیہ میں انسپکٹران کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ اور شوق رکھنے والے محنتی نوجوانوں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

1۔ تعلیمی قابلیت: کم از کم ایف اے/ایف ایس سی۔

2۔ عمر۔ (الف) 25 سے کم ہو یا (ب) 40 سال سے زیادہ۔

جماعت کے مالی امور کا تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر جماعت کی تصدیق اور تعلیمی اسناد کی نقول کے ہمراہ مورخہ 31 جولائی تک ناظر مال آمد کے نام ارسال کریں۔

(نظارت مال)

(حضور کا دورہ بقیہ از صفحہ 1)

نے پر جوش نعروں سے حضور انور کا استقبال کیا۔

تلاوت قرآن کریم اور اس کے ترجمہ کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

ع اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار

خوش الحانی سے پڑھا گیا۔

اس کے بعد صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے یونیورسٹی اور سکول میں اعلیٰ کارکردگی دکھانے والی ان سات بچیوں کے نام پڑھ کر سنائے جنہیں ازراہ شفقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایوارڈ اور اسناد عطا فرمائیں۔

عزیزہ صبیحہ اسلام صاحبہ، عظمیٰ عروج صاحبہ اور عابدہ منصورہ صاحبہ نے حضور انور سے اپنی اعلیٰ کارکردگی پر ایوارڈ حاصل کئے۔ جبکہ عزیزہ عفیفہ ثمن احمد صاحبہ، آمنہ باسط صاحبہ، ثناء بشیر صاحبہ اور عزیزہ سعدیہ رفیق الدین صاحبہ نے حضور انور سے اپنی اعلیٰ تعلیمی کارکردگی پر اسناد حاصل کیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان سب کے لئے مبارک فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

لجنہ سے خطاب

حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

میں تقریباً ابتدا سے ہی جب سے خدا تعالیٰ نے مجھے اس منصب پر فائز فرمایا ہے جماعت کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلا رہا ہوں کہ آپ اپنے آپ کو اور اپنی آئندہ نسلوں کو اگر دنیا کی غلاظت سے بچانا چاہتے ہیں تو اپنی اصلاح کی طرف بھی توجہ دیں اور اپنے بچوں کو بھی غلط اطوار سے بچانے کی کوشش کریں اور ان کے سامنے نیک نمونے قائم کریں تا کہ بچے بھی بڑوں کو دیکھ کر ایسی راہوں پر چلنے والے ہوں جو دین کی طرف لے جانے والی راہیں ہیں۔ جو خدا کا قرب عطا کرنے والی راہیں ہیں۔ خدا تعالیٰ کا پیار سمیٹنے والی راہیں ہیں اور دنیا و آخرت سنوارنے والی راہیں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جہاں پر گھر کا سربراہ ہونے کی حیثیت سے مردوں پر ذمہ داری ہے کہ نیک نمونے قائم کریں تا کہ ان کے بیوی بچے ان پر انگلی نہ اٹھا سکیں کہ اے ہمارے باپ تم تو ہم کو یہ نصیحت کرتے ہو کہ نیکیوں پر قائم رہو لیکن تمہارے اندر یہ یہ باتیں ہیں جو مکمل طور پر دینی تعلیمات کے خلاف ہیں وہاں پر ماؤں کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ اگر وہ خدا سے پیار کرنے والی ہیں، خدا کا خوف دل میں رکھنے والی ہیں تو پھر یہ نہ دیکھیں کہ مرد کیا کرتے ہیں۔ یہ دیکھیں کہ ان کی اولاد ضائع نہ ہو بلکہ خدا کا قرب پانے والی ہو۔ آپ اپنی ذمہ داری نبھائیں اور وہ مثالیں قائم کریں جو پہلوں نے کی تھیں۔

حضور انور نے فرمایا جب آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ خدا کا قرب پانے کے لئے عبادتوں میں بڑھنے کی کوشش کرتے تھے تو صحابیاتؓ بھی پیچھے نہیں رہتی تھیں۔ وہ اس نکتہ کو سمجھنے والی تھیں کہ انسان کی پیدائش کا مقصد عبادت کرنا ہے۔ وہ اپنے آپ کو تکلیف میں ڈال کر عبادتیں کیا کرتی تھیں۔ راتوں کو جاگتی تھیں اور عبادتیں کرتی تھیں۔ یہاں تک کہ بعض صحابہؓ کو یہ شکوہ تھا کہ ان کی عورتیں زیادہ عبادت کرنے والی ہیں، راتوں کو بھی عبادتیں کرتی ہیں اور دن روزے سے گزارتی ہیں۔ اس طرح خاوند کے حقوق میں کمی آتی ہے تو آنحضرت ﷺ کے پاس یہ شکایات آتی تھیں کہ ان کو زیادہ عبادت سے روکیں کہ خاوند کے حقوق ادا کریں۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے عورتوں کو فرمایا کہ عبادت کو کم کریں اور اپنے خاوندوں کے حقوق ادا کریں۔

حضور انور نے فرمایا اب آپ کو اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ کیا ان عبادتوں کی ہلکی سی جھلک بھی نظر آتی ہے۔ اگر نہیں تو فکر کرنی چاہئے۔ اگر آپ نے اس مادی دنیا میں عبادتوں کی طرف توجہ نہ دی تو پھر اگلی نسل جو آپ کی گودوں میں پل رہی ہے جنہوں نے آئندہ ذمہ داریاں سنبھالنی ہیں تو وہ کیا ان نمونوں سے عبادتوں کے اعلیٰ معیار قائم کرسکتے ہیں۔ پس اپنی اگلی نسل کی خاطر اور ان کو سنبھالنے کے لئے ہمیں اپنی عبادتوں کی طرف توجہ دینی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا نیک عورت، خدا کا خوف رکھنے والی عورت، ایک احمدی عورت، ایمان میں مضبوط عورت کی پہچان قرآن کریم نے بتائی ہے کہ وہ مومنات، قانتات، صادقات اور صابرات ہوتی ہیں اور وہ عورتیں غیب میں ان چیزوں کی حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں جن کی اللہ نے ترغیب دی ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ عورت گھر کی نگران بنائی گئی ہے۔ وہ خاوندوں کی غیر حاضری میں اولاد اور گھر کی حفاظت کی ذمہ دار ہے۔ پس جب تک احمدی عورت اس ذمہ داری کو سمجھتی رہے گی اور بچوں کی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کی طرف بھی توجہ دیتی رہے گی تو خدا کے فضل سے نیک نسل پروان چڑھتی رہے گی۔

حضور انور نے فرمایا بچوں نے زیادہ وقت ماں کے ساتھ گزارا ہوتا ہے۔ اس لئے ماں کا زیادہ اثر بچوں پر ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ایک ریسرچ کے مطابق ایک بڑی تعداد کے یہ کوائف سامنے آئے ہیں کہ 16,15 سال کے لڑکے بھی اپنی ماؤں سے زیادہ اثر لیتے ہیں۔ ان کی بات مانتے ہیں اور اپنے راز ان سے کہہ دیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جب بچے بڑی عمر کے ہوجاتے ہیں تو باپ ان کو گندگیوں میں پڑنے سے نہیں روکتے اور ان کی طرف توجہ نہیں دیتے جس کی وجہ سے وہ ضائع ہوجاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اس عمر میں بھی جن ماؤں نے بچوں کو سنبھالا ہوتا ہے وہ بچے اس عمر میں بھی ماؤں کے زیر اثر ہوتے ہیں۔ پس مائیں، بچوں کی تربیت کی زیادہ ذمہ دار ہیں اس لئے مائیں اپنے بچوں کو سنبھالیں۔ ان کو برے بھلے کی تمیز سکھا کر ان میں دین کی واقفیت پیدا کر کے ان کو سنبھالیں۔ تب آپ اپنے خاوندوں کے پیچھے حفاظت کرنے والی کہلا سکتی ہیں۔ پس ہر عورت کو توجہ دینی چاہئے کہ وہ اپنے پاک نمونے قائم کرتے ہوئے اپنے بچوں کی تربیت کرے۔

حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا سب سے افضل مال ذکر الٰہی کرنے والی زبان، شکر کرنے والا دل، اور مومنہ بیوی ہے۔

حضور انور نے فرمایا خدا کرے کہ ہر احمدی عورت مومنہ بیوی اور مومنہ ماں بن کر دین کو دنیا پر مقدم کرنے والی ہو۔ جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ بہترین مال ثابت ہو۔ ان عورتوں کے دل میں دنیاوی مال کی کوئی حیثیت نہ ہو۔ اگر یہ ہوگا تو خدا تعالیٰ آپ کی ایسے راستوں سے نصرت فرمائے گا کہ آپ اس بارہ میں سوچ بھی نہیں سکتے۔

حضور انور نے فرمایا اگر آپ نے اللہ کے فضلوں کا وارث بننا ہے تو تقویٰ پر قدم مارتے ہوئے، تقویٰ کے معیاروں کو اونچا کرتے ہوئے خود بھی قدم آگے بڑھانے ہوں گے اور اپنی اولادوں کی تربیت کرنی ہوگی۔ خدا تعالیٰ آپ کو صالحین میں شمار فرمائے۔ آپ کو حضرت مسیح موعود کی آمد کا مقصد پورا کرنے کی توفیق دے۔ کوئی ایسا فعل آپ سے سرزد نہ ہو جو آپ کے لئے اور جماعت کی بدنامی کا موجب ہو۔

حضور انور نے فرمایا مغربی ممالک میں بعض دفعہ عورتوں کو ملازمت کرنی پڑتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا احمدی عورت کو ہمیشہ ایسی ملازمت کرنی چاہئے جہاں اس کا وقار اور تقدس قائم رہے۔ کوئی ایسی ملازمت احمدی عورت کو نہیں کرنی چاہئے جس پر دین حق کے بنیادی حکموں پر زد آتی ہو۔ جس کی وجہ سے آپ پر انگلیاں اٹھیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے وہ نیک لوگوں کو، متقی لوگوں کو رزق عطا فرماتا ہے۔ اگر اس کے لئے قربانی بھی کرنی پڑے تو خدا تعالیٰ ایسے سامان فرماتا ہے کہ کچھ تنگی کے بعد ضروریات پوری ہوجاتی ہیں۔ نیک اور متقی لوگوں کو رزق عطا کرنے کا خدا کا وعدہ ہے اور وہ ضرور اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اب پردہ کا حکم ہے۔ اگر کام کی وجہ سے حیاء کا لباس نہیں ہے تو قرآن کریم کے حکم کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔ اگر ملازمت میں یہ شرط ہے کہ جین اور بلاؤز پہن کر، سکارف اتار کر کام کرنا ہے تو پھر احمدی عورت کو یہ کام نہیں کرنا چاہئے۔ جس کام کی وجہ سے آپ کے ایمان پر زد آتی ہے تو اس پر لعنت بھیج کر اس کو چھوڑ دیں۔ کیونکہ حیاء ایمان کا حصہ ہے۔ یہ کام آپ کو خدا کا محبوب بننے اور دوست بننے سے روک رہا ہے۔ خدا تعالیٰ تو ایمان والوں اور تقویٰ پر چلنے والوں کی ضروریات پوری کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کوئی بھی ایماندار عورت برداشت نہیں کرسکتی کہ اس کا ننگ ظاہر ہو یا جسم کے وہ حصے ظاہر ہوں جن کو چھپانے کا خدا نے حکم دیا ہے۔ اگر آپ آج پردے سے آزاد ہوں گی تو اگلی نسلیں اس سے آگے قدم بڑھائیں گی۔

اس کے بعد حضور انور نے حضرت اقدس مسیح موعود کا پردہ کے تعلق میں ایک اقتباس پیش کر کے فرمایا۔

پس یہ باتیں جو میں زور دے کر کہہ رہا ہوں۔ یہ میری باتیں نہیں ہیں۔ یہ اس زمانے کے حکم و عدل کی باتیں ہیں۔ جن کی باتیں ماننے کا رسول کریم ﷺ نے حکم دیا تھا۔ یہ باتیں قرآن کی باتیں ہیں۔ یہ باتیں خدا کا کلام ہے۔ پس اپنے لباس ایسے رکھیں اور اپنے اوپر ایسی حیا طاری رکھیں کہ کسی کو جرأت نہ ہو کہ آپ کو کوئی غلط نظر سے دیکھ سکے۔

حضور انور نے فرمایا مجھے ایک بات کی سمجھ نہیں آتی کہ پاکستان سے جو بڑی عمر کی عورتیں آتی ہیں جو وہاں برقعہ پہنتی ہوئی آئی ہیں یہاں آ کر اپنا پردہ، نقاب کیوں اتار دیتی ہیں۔ پردہ چھوڑ دیتی ہیں تو ان میں احساس کمتری ہے۔

حضور انور نے فرمایا احمدی عورت کو کسی احساس کمتری کا شکار نہیں ہونا چاہئے بلکہ کھل کر بتانا چاہئے کہ پردہ ہمارے دین کا حصہ ہے۔ یہ احساس کمتری اپنے دل سے نکال دیں۔ اپنی ایک پہچان رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا بعض ایفرو امریکن بہنوں کا ایسا پردہ تھا جو قابل تقلید تھا۔ میں نے ان سے ملاقات میں کہا کہ اب تم لوگ پاکستان اور انڈیا سے آنے والوں کے لئے مثالیں قائم کرو گے۔ انہوں نے کہا ایسا ہی ہوگا۔ جس سے مجھے یہ فکر پیدا ہوئی کہ وہ پرانی احمدی خواتین کے نمونے دیکھ رہی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر آپ ملاقات کے وقت آتے ہوئے اچھی طرح پردہ کر کے اس لئے آرہی ہیں کہ ہمیں عادت پڑ جائے تو پھر ٹھیک ہے اگر اس لئے آرہی ہیں کہ میرا خوف ہے تو پھر میرا خوف کرنے کی بجائے خدا کا خوف کرنا چاہئے۔ جواب آپ نے خدا کو دینا ہے مجھے نہیں دینا۔

حضور انور نے فرمایا بعض دفعہ دیکھا گیا ہے کہ کوٹ اونچا ہوتا ہے۔ کوٹ ایسا ہونا چاہئے کہ گھٹنوں سے نیچے آرہا ہو۔

حضور انور نے فرمایا پس جیسا کہ میں نے آپ کو کہا ہے۔ آپ کے بچوں کی کوئی ضمانت نہیں پس اگر مائیں نمونے قائم نہیں کریں گی تو پھر بچیاں پردے نہیں کریں گی۔ اگر آپ نے اپنی اولاد کو خدا کا ولی اور دوست بنانا ہے، خدا کے فضل اپنے اوپر نازل ہوتے ہوئے دیکھنے ہیں اور معاشرہ کے ہر شر سے بچانا ہے تو پھر آپ کو اعلیٰ معیار قائم کرنے پڑیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے اور آپ وہ نمونے قائم کرنے والی بن جائیں جن کا خدا نے حکم دیا ہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پردہ کے بارہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کی نصائح پر مشتمل اقتباس پیش کرتے ہوئے فرمایا۔

(باقی صفحہ 12 پر)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

آنکہ جانش عاشق یارازل | آنکہ روحش واصل آں دلبرے

آنحضرت ﷺ کا عشق الٰہی اور اندھیری راتوں کی عبادات کا پُرلطف تذکرہ

خدا کی بے پناہ محبت میری زندگی کی بنیاد ہے اور میری سانسوں کا دارومدار اسی پر ہے۔ (حدیث نبویؐ)

عبدالسمیع خان

خدا تعالیٰ ایک مخفی خزانہ تھا۔ اس نے چاہا کہ وہ پہچانا جائے سو اس نے اپنی صورت پر آدم کو پیدا کیا۔

(کشف الخفاء ومزیل الالباس اسماعیل بن محمد العجلونی جلد2 ص 173 حدیث نمبر 2016 موسستہ الرسالہ بیروت 1405ھ۔ طبع چہارم۔ صحیح بخاری کتاب الاستئذان باب بدء السلام حدیث نمبر 5759)

خدا تعالیٰ نے انسان کی تخلیق کا مقصد عبودیت ٹھہرایا جس کا حاصل یہ ہے کہ آدم خاکی کامل تذلل اور خضوع کے ساتھ اپنے رب کے قدموں میں بچھ جائے اور صرف اور صرف اسی کے نقش قبول کرے اور انہیں دنیا پر ظاہر کرے۔ الوہیت اور عبودیت کے اس درمیانی رشتے کا نام عبادت ہے۔ عبادت وہ سانچہ ہے جس کے ذریعے سے انسان اپنے رب کے رنگوں میں ڈھلتا ہے۔ عبادت تہذیب نفس کا وہ راستہ ہے جس پر چل کر سالک راہ اپنی تمام لذات ومرادات کو خدا تعالیٰ کی مرضی کے مطابق بنا کر ایک آئینہ کی صورت اختیار کر لیتا ہے جس سے صفات الٰہیہ کا انعکاس ہوتا ہے۔

عبادت ایک ایسا لطیف اور پاکیزہ جذبہ ہے جو محبت اور خوف کے امتزاج سے انسانی دل کی گہرائیوں میں جنم لیتا ہے۔ دماغ کی لہروں پر سفر کرتا ہے۔ زبان پر جاری ہوتا ہے۔ ہونٹوں پر تیرتا ہے۔ آنکھوں سے چھلکتا ہے۔ اور تمام جوارح کو ہمہ وقت متحرک کر کے اپنے رب کے حضور جھکا دیتا ہے۔ عبادت کے اعلیٰ ترین معیار کے ساتھ عبودیت کی یہ بلند ترین چوٹی حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے سر کی اور خدا تعالیٰ نے صرف آپؐ کو عبداللہ کے لقب سے یاد فرمایا۔

عبودیت جب اپنی تمام تر حشر سامانیوں کے ساتھ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات میں جلوہ گر ہوئی تو کائنات کا سب سے حیرت انگیز انقلاب وقوع پذیر ہوا۔

ذرا اس جوان رعنا کو دیکھو تو سہی اپنے رب سے ملنے کی آرزو اسے سنسان کوٹھڑیوں اور تاریک غاروں میں لئے جاتی ہے۔ وہ شباب کی امنگوں اور آرزوؤں سے بے نصیب تو نہیں لیکن ایک ان دیکھی قوت نے اسے طرب خیز زندگی سے بے نیاز کر کے اپنی طرف کھینچ لیا ہے۔

صحرائے عرب کی تاریک رات میں ہو کا عالم طاری ہے اور خانہ کعبہ کے پڑوسی اور وادیٔ بطحا کے مکین رنگ رلیاں منا کر خواب نوشین میں پڑے ہیں مگر مکہ سے کئی میل دور ایک پہاڑی غار میں ایک معصوم اور عابد وزاہد عربی نوجوان عبادت میں مصروف ہے۔ عشق الٰہی کی آتش سوزاں نے اس کے قلب وجگر میں ایک آگ لگا رکھی ہے۔

(صحیح بخاری باب بدء الوحی حدیث نمبر 3)

اور دیکھو کہ خدائے ذوالعرش ابدی زندگی کا پانی لے کر اس دریتیم کی طرف لپکا ہے اور جبریل امین کی تجلی سے قلب محمد کے اندر زیتون صفت چراغ (جو پہلے ہی جل اٹھنے کو تیار تھا) بھڑک اٹھتا ہے اور نورٌ علیٰ نور بن کر ساری کائنات کو یہ مژدہ جانفزا سناتا ہے کہ اب اس کائنات پر کبھی اندھیروں کی حکمرانی نہیں ہوگی۔ آپؐ کی پرسوز عبادات اور اندھیری راتوں کی دعاؤں نے اپنے خالق کی تلاش کا مرحلہ کامیابی کے ساتھ طے کر لیا ہے۔ آپؐ کی آہوں کے بادل آسمان کی طرف اٹھے اور قرآن کریم کو دوش پر لے کر اس زمین پر اتر آئے ہیں۔

اپنے رب کی تلاش میں اس مقدس سالک کا سفر ختم ہوا تو اس بے کراں ذات کے اندر سفر کا لامتناہی سلسلہ شروع ہوا ہے جس کے پہلے قدم پر آپؐ نے عبادت کو نئے معانی پہنائے ہیں کہ ہر وہ کام جو رضائے مولیٰ کی خاطر کیا جائے وہ عبادت ہے

(بخاری کتاب الایمان باب ان الاعمال بالنیة والحسبة حدیث نمبر 53)

اس لئے اب آپؐ کو معین عبادت کی خاطر اوقات وقف کرنے اور غاروں میں جانے کی ضرورت نہیں۔ عبادت کی مہک اب آپؐ کی زندگی کے ہر لمحے میں گھل چکی ہے۔ اپنی ہر حرکت اور سکون کو اپنے مولیٰ کے نام منسوب کر دیا ہے۔

حضرت عائشہؓ کے بقول یذکر اللّٰہ علی کل احیانہ

(صحیح بخاری کتاب الحیض باب تقضی الحائض المناسک......)

آپؐ ہر وقت خدا ہی کا ذکر کرتے رہتے ہیں اور ذکر الٰہی سے آپؐ کی زبان تر رہتی ہے۔ اس کی رضا سے آغاز کرتے ہیں اور اس کی خوشی سے انجام کرتے ہیں۔ جذبۂ عشق وخود سپردگی ان بے قرار دعاؤں سے ظاہر ہوتا ہے جو نہایت فصیح وبلیغ اور دل کو موہ لینے والی ہیں اور گہری حکمتوں اور فلسفے کی رازداں ہیں۔

آپؐ کو ہر انقلاب میں رات اور دن کی تبدیلی میں سورج اور چاند کے گرہن میں اور بہار وخزاں کی آمد میں ہر تبدیلی میں خدا کی شان نظر آتی ہے۔ اپنے خدا کا خیال آپؐ کے دل و دماغ پر اس طرح مستولی ہے کہ اس سے پل بھر کی جدائی موت ہے۔ کوئی بھی معاملہ ہو اس میں خدا تعالیٰ کا ذکر ضرور کرتے ہیں۔ اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے، کھاتے پیتے غرضیکہ ہر موقع پر خدا کا نام ضرور لیتے ہیں۔ صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک انسان ہزارہا کیفیات سے گزرتا ہے مگر کوئی ایک بھی کیفیت نہیں جس کے ظاہر ہونے پر رسول اللہؐ نے کوئی دعا نہ کی ہو اور اپنے غلاموں کو نہ سکھائی ہو۔ آپؐ خدا نمائی کا سب سے مصفّٰی اور وسیع آئینہ ہیں جن میں غیروں کو بھی خدا ہی نظر آتا ہے جس کی گواہی آپؐ کے معاصرین عَشِقَ محمد ربہ کہہ کر دیتے ہیں۔

(المنقذ من الضلال ص 51۔ امام غزالی۔ لاہور 1971ء)

اور ڈاکٹر سپرنگر جیسا متعصب عیسائی بھی یہ لکھنے پر مجبور ہو گیا ہے کہ:

''اس نبی عربی کے خیال میں ہمیشہ خدا کا تصور غالب رہتا تھا۔ اس کو نکلتے ہوئے آفتاب اور برستے ہوئے پانی اور اگتی ہوئی روئیدگی میں خدا ہی کا دست قدرت نظر آتا تھا۔ رعد اور طیور کے نغمۂ الٰہی میں خدا ہی کی آواز سنائی دیتی تھی اور سنسان جنگلوں اور پرانے شہروں کے کھنڈروں میں خدا ہی کے قہر کے آثار دکھائی دیتے تھے۔

(بحوالہ برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول ص 29)

محبوب ازلی کا قرب اور محبت کی تپتی ہوئی لہریں آپؐ کے سینہ ودل میں اور بھی ہیجان پیدا کرتی ہیں۔ دل محبوب کے قدموں میں جھک کر آنسوؤں کی راہ پگھلنے کی تمنا کرتا ہے تو رب کریم آپؐ کو آسمانوں کی سیر کراتا ہے۔ اپنا دیدار عطا کرتا اور واپسی پر نماز کا تحفہ عنایت کرتا ہے۔

(بخاری کتاب الصلوٰۃ باب کیف فرضت الصلوٰۃ حدیث نمبر 336)

یہ نماز غیروں کے لئے فرض مگر محمد عربی ﷺ کے لئے شب معراج کی یہ یادگار آنکھوں کی ٹھنڈک اور روح کی غذا ہے۔

مگر آپؐ کا دل فرائض سے آگے بڑھ کر نوافل کے ذریعے اپنے رب کا پیار ڈھونڈتا ہے۔ پنجوقتہ نماز کے علاوہ آپؐ روزانہ کم از کم 39 رکعتیں سنت اور نوافل ادا کرتے ہیں۔

(بحوالہ سیرۃ النبیؐ شبلی نعمانی جلد دوم ص 253)

چاشت اور تحیۃ المسجد کی رکعات اس کے علاوہ ہیں۔ زندگی کی ہر کیفیت کو عبادت کے ساتھ باندھ دیا ہے۔

خوشی کی خبر سنتے ہیں تو سجدہ شکر بجالاتے ہیں اور اجتماعی مسرت کا دن آئے تو نماز عید ادا کرتے ہیں۔ کسی کی وفات کی خبر ملے تو نماز جنازہ پڑھتے ہیں۔ سفر سے واپس لوٹیں تو پہلے مسجد میں دوگانہ ادا کرتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب حدیث کعب حدیث نمبر 4066)

قحط سالی کا خدشہ ہے تو نماز استسقاء کے لئے کھلے میدانوں کا رخ کرتے ہیں۔ کوئی خاص ضرورت پیش آئے تو نماز حاجت کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کسی معاملے میں اپنے رب سے استصواب کرانا ہو تو نماز استخارہ کے لئے ایستادہ ہو جاتے ہیں۔ آسمان پر کوئی نشان ظاہر ہو تو کسوف وخسوف کی اتنی لمبی اور درد بھری نماز ادا کرتے ہیں کہ عام انسان کی برداشت جواب دینے لگتی ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب صلوٰۃ النساء مع الرجال حدیث نمبر 994)

کوئی بھی مشکل درپیش ہو تو نماز کی نیت کر لیتے ہیں۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب وقت قیام النبیؐ من اللیل حدیث نمبر 1124)

ان تمام امور میں سے کوئی بھی نہ ہو تو محض اپنے رب کی حمد وثناء کی خاطر نوافل کو صلوٰۃ التسبیح اور صلوٰۃ الاوّابین کا نام دے کر سربسجود ہو جاتے ہیں۔

یہ معمولات تو زیادہ تر دن کے اوقات سے تعلق رکھتے ہیں شب بیداریاں اور سحر خیزیاں اس پر مستزاد ہیں۔ تمام دن کی بے پناہ مصروفیات، تعلیم وتربیت اور دعوت الی اللہ کے تھکا دینے والے فرائض اور غیروں کے طعن وتشنیع کے جگر پاش نشتر اور عائلی زندگی کے بوجھ آپؐ کے وجود کو ماندہ نہیں کر سکتے۔ آپؐ کی روح عبادت کے لئے پگھلتی اور آنکھ آنسو بہاتی اور سینہ میں آگ پیدا کر دیتی ہے اور آپؐ کو تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے۔ اور آپؐ کو بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے۔

عبداللہ بن رواحہؓ اس کا ذکر یوں کرتے ہیں ؎

وفینا رسول اللّٰہ یتلو کتابہ
اذا انشق معروف من الفجر ساطع
ارانا الھدی بعد العمی فقلوبنا
بہ موقنات ان ما قال واقع
یبیت یجافی جنبہ عن فراشہ
اذا استثقلت بالمشرکین المضاجع

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب فضل من تعارمن اللیل حدیث نمبر 1087)

یعنی ہم میں اللہ کا رسول موجود ہے جو ہمیں ایسے وقت میں کتاب اللہ پڑھ کر سناتا ہے جب صبح کو پوپھٹتی ہے۔ اس نے ہمیں راہ راست دکھائی جبکہ ہم اندھے ہو چکے تھے جس سے ہمارے دل اس یقین سے پُر ہیں کہ اس کا ہر قول پورا ہو کر رہے گا۔ آپؐ رات اس طرح بسر کرتے ہیں کہ بستر پر آرام کی کروٹ نہیں لیتے اور اس وقت مشرکوں کے بستر خواب غفلت سے بوجھل ہوتے ہیں۔

یہ محض شاعرانہ کلام نہیں سچائی کا اظہار ہے۔

سنو! رات کے سناٹے میں بھیانک قبرستان سے اٹھنے والی یہ کربناک آواز اسی کشتۂ تیغ محبت کی ہے۔ ذرا قریب ہو کر تو دیکھو آپؐ سجدہ میں پڑے ہیں۔ سینہ ہنڈیا کی طرح ابل رہا ہے اور بار بار فرماتے ہیں سبحانك وبحمدك لااله الا انت۔ اشکوں کا ایک سیلاب ہے جو آنکھوں سے بہہ رہا ہے۔ آپؐ کا دل تو ازل سے پاک ہے۔ یہ آنسو تو اس لاثانی انقلاب کا غازہ اور سرمایہ ہیں جو صدیوں کے مردوں کو زندہ کر رہا ہے اور آنکھوں کے اندھوں کو بینائی بخش رہا ہے اور گونگوں کی زبانوں پر الٰہی معارف جاری کر رہا ہے۔

اس سجدہ ریز وجود کے دائیں طرف جو سایہ نظر آرہا ہے یہ ام المومنین حضرت عائشہؓ ہیں جو رسول اللہؐ کو بستر پر نہ پا کر گھر سے نکلی ہیں اور سوچ رہی ہیں کہ میں کس خیال میں تھی اور رسول اللہؐ کس حال میں ہیں۔

(سنن نسائی کتاب عشرۃ النساء باب الغیرہ حدیث نمبر 3901)

حضرت عائشہؓ سوچتی ہیں کہ آپؐ کی تو ہر بات ہی عجیب ہے۔ ان کی نظروں میں وہ واقعہ لہرا گیا ہے جب رسول اللہؐ نے ان کے بستر میں داخل ہوتے ہوئے فرمایا تھا کہ اے عائشہ! کیا آپ مجھے اس بات کی اجازت دیں گی کہ میں یہ رات اپنے رب کی عبادت میں گزار دوں۔ حضرت عائشہؓ عرض کرتی ہیں یا رسول اللہ مجھے تو آپ کا قرب پسند ہے اور آپ کی خوشنودی مقصود ہے میں آپ کو خوشی سے اجازت دیتی ہوں۔ آپؐ اٹھے، وضو کیا اور نماز پڑھنے لگے۔ قرآن کا کچھ حصہ تلاوت فرمائی اور پھر رونے لگے۔ یہاں تک کہ آپؐ کے آنسو دونوں رخساروں تک بہہ آئے۔ پھر آپؐ بیٹھ گئے اور خدا کی حمد و توصیف کرتے ہوئے پھر رونے لگے یہاں تک کہ رات ڈوب گئی۔ صبح نماز کے وقت حضرت بلالؓ رسول اللہؐ کو جگانے کے لئے آئے تو آپؐ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے متعلق اللہ نے یہ خوشخبری نہیں دی کہ:

غفراللّٰہ لك ماتقدم من ذنبك وما تاخر

(تفسیر کشاف زیر آیت ان فی خلق السموت والارض)

فرمایا اے بلال! کیا میں خدا تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

آپؐ جس قدر خدا تعالیٰ کی بندگی بجالاتے ہیں اتنی ہی آتش شوق اور تیز ہوتی ہے اور شرمندۂ احسان ہوتے ہیں کہ الٰہی! اس قدر توفیق تیرے فضل سے ملتی ہے۔ آپؐ کی عبادت ایک دور تسلسل کا رنگ رکھتی ہے۔ کچھ وقت عبادت میں گزارتے ہیں تو خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اس نے اس کام کی توفیق دی اس احسان کا شکر بجالانا ضروری ہے۔ اس جذبۂ شکر سے بے اختیار ہو کر اور عبادت کرتے اور پھر اسے بھی احسان سمجھتے ہیں کہ اس نے شکر بجالانے کی توفیق دی۔ پھر اور بھی شوق کی جلوہ نمائی ہوتی ہے اور اپنے رب کی عبادت میں مشغول ہو جاتے ہیں۔

کیا عشق ہے کیا محبت ہے۔ خدا تعالیٰ کی یاد میں کھڑے ہوتے ہیں تو اپنے تن بدن کا ہوش نہیں رہتا۔ خون کا دوران نیچے کی طرف شروع ہو جاتا ہے اور آپؐ کے پاؤں متورم ہو جاتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب قیام النبی اللیل حدیث نمبر 1062)

مگر محبت اس طرف خیال ہی نہیں جانے دیتی۔

عبداللہ بن مسعودؓ جیسے مضبوط جوان صحابہؓ عشق سے بے تاب ہو کر رسول اللہؐ کے ساتھ کھڑے ہونے کی کوشش کرتے ہیں

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب طول الصلوٰۃ فی قیام اللیل حدیث نمبر 1067)

مگر یہ عالی منزل تو صرف اور صرف محمد رسول اللہ ﷺ کے لئے ہے کوئی دوسرا اس کی گرد اور پاسنگ کو بھی نہیں پہنچ سکتا۔

اس مقام سے تو آپ اس وقت بھی دست بردار نہ ہوئے تھے جب مکہ کی تمام شیطانی قوتیں اپنے پورے جبر و تشدد کے ساتھ آپؐ کو عبادت سے ہٹانے پر تل گئی تھیں۔ آپؐ کے سر پر خاک ڈالی گئی۔ آپؐ کی راہوں میں کانٹے بچھائے گئے۔ سجدہ کرتے ہوئے آپؐ کی پشت پر اونٹ کی اوجھڑی پھینکی گئی۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب ذکر مالقی النبی و اصحابہ من المشرکین حدیث نمبر 3565)

صحن کعبہ میں آپؐ کی گردن میں کپڑا ڈال کر گھونٹا گیا۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب ذکر مالقی النبی واصحابہ من المشرکین حدیث نمبر 3567)

ابوجہل نے مسجد حرام میں عبادت کرنے پر آپؐ کو کئی دفعہ دھمکیاں دیں۔

(تفسیر ابن کثیر سورۃ العلق جلد 4 ص529)

مگر آپؐ عبادت الٰہی سے باز نہ آئے تو آپؐ پر مسجد حرام کے دروازے بند کر دیئے گئے۔ مگر خدا تعالیٰ نے ساری زمین آپؐ کے لئے مسجد بنادی۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب جعلت لی الارض مسجداً وطھوراً حدیث نمبر 419)

اور آپؐ نے عبادت کا جھنڈا ہر حال میں سربلند رکھا۔

عبادت کے اس بلند پرچم کو سرنگوں کرنے کے لئے اہل مکہ نے پے درپے مدینہ پر چڑھائی کی مگر میدان وغا کی گھمبیر اور خون آشام گھڑیوں میں بھی محمد مصطفیٰ ﷺ کی آخری فتح اس پرچم کو بلند کرنا تھا۔

شام احد کو تو دیکھو تمام دن کتنے ہی ہولناک طوفان محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپؐ کے ساتھیوں کے سروں پر سے گزرتے رہتے ہیں۔ زندگی اور موت کے درمیان گھمسان کے رن میں جسم لہولہان ہو گئے ہیں۔ اور نماز کو کبھی اپنے قیام کے لئے ایسی سخت آزمائش پیش نہیں آئی جیسی آج پیش آئی ہے۔ تمام دن کی شدید محنت اور مشقت اور جانکاہی کے سبب جسم تھکاوٹ کے غلبہ سے مٹی ہوئے جاتے ہیں۔ کاری زخموں نے الگ آفت ڈھا رکھی ہے۔ بوٹی بوٹی اذیت میں مبتلا ہے۔ رسول اللہؐ کے دندان مبارک شہید ہو چکے ہیں چہرہ زخموں سے چور ہے۔ زانوؤں کی کھال چھلی ہوئی ہے مگر شام ہوتی ہے تو محمد مصطفیٰ ﷺ آہستہ آہستہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے ہوئے مسجد نبوی میں آرہے ہیں۔ آپؐ کے قدم نقاہت سے لڑکھڑا رہے ہیں مگر عبادت کے قدموں میں کوئی لغزش نہیں آنے دیتے۔

(شروع الحرب ترجمہ فتوح الحرب ص332 از ممتاز بیگ ذیشان)

آپؐ جنگ خندق کے دوران دشمن کو بددعا دیتے ہیں تو صرف اس لئے کہ مسلمان نمازیں بروقت ادا نہیں کر سکے۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ الخندق حدیث نمبر 3802)

حضرت علیؓ کے سوال کرنے پر رسول اللہؐ اپنی زندگی کا خلاصہ یوں بیان فرماتے ہیں:

الحب اساسی والشوق مرکبی و ذکراللّٰہ انیسی والحزن رفیقی و العجز فخری والطاعۃ حسبی وقرۃ عینی فی الصلوٰۃ۔

(الشفاء جلد اول ص85 عیاض بن موسیٰ۔ عبدالتواب اکیڈمی ملتان)

یعنی خدا کی بے پناہ محبت میری زندگی کی بنیاد ہے میرے سانسوں کا دارومدار اسی پر ہے۔ یہ ایک ایسا بیکراں جذبہ ہے جو ہر دم مجھے اپنے مولیٰ کی طرف کھینچے لئے جاتا ہے۔ خدا کی یاد ہر دم میرے ساتھ رہتی اور مجھے اس کی یاد میں سکون ملتا ہے۔ اور خدا کے حضور میرے دل کی غمزدہ کیفیات ایک وفادار دوست کی طرح میرے ساتھ رہتی ہیں۔ اور ہر لمحہ میرا دل خدا کے حضور میں گداز رہتا ہے۔ اور اللہ کے حضور اپنی عاجزی اور انکساری اور فروتنی میں ہی میں اپنی بڑائی سمجھتا ہوں۔ اور میرے لئے یہی کافی ہے کہ خدا کی کامل اطاعت مجھے حاصل رہے اور میں ہمیشہ اس کی بندگی کرتا رہوں۔ اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کا سرور اور روح کا سکون صرف ان لمحوں میں ملتا ہے جب میں اپنے مولیٰ کے حضور نماز میں کھڑا ہوتا ہوں۔

سطوت توحید قائم کرنے والی ان نمازوں کا قرآن کریم کے ساتھ ایک خاص تعلق ہے۔ قرآن کریم آپ کی معتدل طبیعت اور پاک طینت کے موافق اور غم کی گھڑیوں میں اترا ہے۔

(فردوس الاخبار جلد اول ص133 حدیث نمبر 312)

اس لئے بڑے سوز و گداز کے ساتھ اس کی تلاوت کرتے ہیں۔ خصوصاً رات کے تیرہ و تار لمحات ہوں۔ قرآن ہو اور محمد ﷺ کا لحن ہو تو کائنات کی رفتاریں تھم جاتی ہیں۔ بعض اوقات طویل سورتیں ایک ایک رکعت میں پڑھتے ہیں اور بعض دفعہ ساری رات ایک ہی آیت کی تلاوت میں گزار دیتے ہیں۔

(شمائل الترمذی باب فی عبادۃ رسول اللہ ﷺ)

تلاوت کا کتنا زندگی بخش اسلوب ہے کہ جب کوئی خوف اور خشیت کی آیت آتی ہے تو خدا سے دعا مانگتے اور پناہ طلب کرتے ہیں۔ اور جب کوئی رحمت اور بشارت کی آیت آتی ہے تو اس کے حصول کے لئے دعا کرتے ہیں۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب مایقول الرجل فی رکوعہٖ و سجودہٖ حدیث نمبر 739)

ایک روز عبداللہ بن مسعودؓ سے فرماتے ہیں قرآن سناؤ اور پھر قرآن سن کر آپؐ کی آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی لگ جاتی ہے۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ النساء حدیث نمبر 4216)

سوتے جاگتے، چلتے پھرتے قرآن کی آیات ورد زبان ہیں۔ تعلیم القرآن کا ہر سو چرچا ہے۔ ایک علمی قرآن ہے جو اوراق میں محفوظ ہے اور ایک عملی قرآن ہے جو ذات نبویؐ میں محفوظ ہے۔ قرآن میں جو چیز قال ہے وہی ذات نبویؐ میں حال ہے اور جو قرآن میں نقوش و نقاط ہیں وہی ذات نبویؐ میں سیرت و اعمال ہیں۔

ان شدید جسمانی مشقتوں سے گزرتے ہوئے آپؐ اپنے جسم کا نذرانہ بھی اپنے مولیٰ کے حضور پیش کرتے ہیں۔ رمضان فرض ہونے سے قبل اہل کتاب کے دستور کے مطابق عاشورۂ محرم کا روزہ رکھتے تھے۔ 2ھ میں رمضان فرض ہوتا ہے تو گویا دل کی کلی کھل اٹھتی ہے۔ آپؐ نیکیوں اور عبادتوں کا مجسمہ بن جاتے ہیں۔ نمازیں اور زیادہ حسن کے رنگ بھرتے ہیں۔ کبھی تیز ہواؤں کی طرح صدقات تقسیم کر رہے ہیں۔ کبھی جبریل امین کے ساتھ قرآن کریم کا ورد ہو رہا ہے۔ آخری عشرہ آتا ہے تو راتوں کو زندہ کرتے اور کمر ہمت اور کس لیتے ہیں۔ اعتکاف کر کے خلوت میں اپنے رب کے نام کی مالا جپتے ہیں۔

رمضان تو آپؐ کی زندگی میں کامیابی کا نشان بن چکا ہے۔ آپؐ کو خدا تعالیٰ نے بدر میں پہلی فتح بھی رمضان میں عطا کی تھی اور مکہ کی آخری عظیم الشان فتح بھی رمضان میں دی ہے۔ رمضان کے علاوہ کثرت کے ساتھ نفلی روزے رکھتے ہیں۔ شعبان کا تو قریباً پورا مہینہ روزے سے گزارتے ہیں۔ شوال کے چھ روزے رکھتے ہیں۔ ہر ماہ کے آغاز میں تین روزے، مہینہ کے نصف اول میں اکثر روزے اور چاند کی 15,14,13

کو روزہ رکھتے ہیں۔ ہر سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھتے ہیں۔ اور فرماتے ہیں کہ ان دنوں میں اعمال خدا کے حضور پیش ہوتے ہیں۔ اور میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال اس حالت میں پیش ہوں کہ میں روزہ دار ہوں۔ اتفاقی روزے اس کے علاوہ ہوتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم وجامع ترمذی کتاب الصوم)

کوئی بتائے تو سہی کہ حضورؐ کی زندگی میں ذاتی آرام وسکون کا کون سا لمحہ ہے؟ ایک قلیل سی نیند کی طرف توجہ ہوتی ہے تو فرماتے ہیں تنام عینی ولا ینام قلبی

کہ میری آنکھیں سوتی ہیں دل نہیں سوتا۔ وہ تو مسلسل بیدار رہ کر اپنے رب کی عبادت اور شکر گزاری میں مشغول رہتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب تنام عینہ ولا ینام قلبہ حدیث نمبر 3304)

یہ قلب مطہر 63 سال زندہ رہا اور انسانیت کی فلاح کے لئے مسلسل دھڑکتا رہا۔ اس پر غفلت کا ایک لمحہ بھی کبھی نہ آیا۔ قرآن کریم نے آپؐ کی حیات جاوید کا نقشہ آپؐ کی اپنی زبان سے کتنے خوبصورت انداز میں کھینچا ہے۔ ان صلوٰتی ونسکی ومحیای ومماتی لله رب العلمین

مگر ان ساری عبادتوں کو کافی نہ سمجھ کر رسول اللہ ﷺ کشتگان محبت کے ساتھ مکہ آن پہنچے ہیں تسبیح و تہلیل کا غلغلہ ہے۔ توحید اور اللہ اکبر کی صدائیں ہیں۔ رسول اللہؐ دیوانہ وار حضرت احدیت کے گھر کا طواف کرتے ہیں۔ اس کے آستانہ کے پتھر کو بار بار بوسے دیتے ہیں۔ پتھریلے میدانوں میں آبلہ پائی کرتے ہیں۔ آپؐ کی یہ عبادتیں بانجھ اور بے ثمر نہیں ہیں۔ خشک اور بے کیف نہیں۔ آپؐ کی روح کے لئے اطمینان بخش اور سحر آفریں غذائیں ہیں۔ آپؐ کی تمام فتوحات کی کلید یہ عبادتیں ہیں۔

یہی وہ عبادت تھی جس نے وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ وہ کون سی طاقت تھی جس نے بدر کے میدان میں نہتے اور کمزور مسلمانوں کو دشمن کی ایک قوی اور اسلحہ سے لیس فوج پر فتح عطا کی۔ یہ عبادت ہی تو تھی جو مارمیت کی نوید میں ڈھل گئی تھی۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ بدر کے میدان میں وہ جنگ جیتی گئی تھی مگر عارف باللہ خوب سمجھتے ہیں کہ وہ جنگ اس خیمے میں جیتی گئی تھی جہاں محمد مصطفیٰ ﷺ سجدہ میں گرے ہوئے تھے اور خدا کو عبادت گزاروں کا واسطہ دے کر فتح کی التجائیں کررہے تھے۔

(بخاری کتاب الجہاد باب درع النبی حدیث نمبر 2699)

یہ حیرت انگیز ماجرا کیسے رونما ہوا کہ ایک بے زر، بے زور، بے کس، امی، یتیم، تنہا اور غریب نے براہین قاطعہ اور حجج واضحہ سے سب کی زبان بند کردی۔ اور بڑے بڑے لوگوں کی جو حکیم بنے پھرتے تھے اور فیلسوف کہلاتے تھے فاش غلطیاں نکالیں اور پھر باوجود بے کسی اور غریبی کے زور بھی ایسا دکھایا کہ بادشاہوں کو تختوں سے گرادیا اور انہیں تختوں پر غریبوں کو بٹھادیا۔

آپؐ کی عبودیت کے جلوے فتوحات اور معجزات کے رنگ میں ظاہر ہوتے ہیں تو آپؐ کے اندر تکبر اور غرور اور نخوت پیدا نہیں کرتے بلکہ بارگاہ الٰہی پر جھکاتے چلے جاتے ہیں۔ خدا آپؐ کو مکہ کی فتح عطا کرتا ہے تو سر جھکتا جھکتا اونٹ کے کجاوے سے جالگتا ہے

(سیرت ابن ہشام جلد 4 ص 48 حدیث نمبر 405 حالات فتح مکہ)

دوسری طرف یہ عبادتیں رحمت بن کر عالمین پر برستی ہیں اور اخلاق حسنہ کے لبادے میں کل کائنات پر محیط ہوجاتی ہیں۔ یہ عبادتیں کبھی جود وسخا بنتی ہیں اور محتاجوں کا دامن بھردیتی ہیں۔ یہ عبادتیں کبھی عفو میں جلوہ گر ہوتی ہیں اور دشمنوں کو نئی زندگی کا مژدہ سناتی ہیں۔ کبھی حلم وصبر کا لبادہ پہنتی ہیں اور بڑے بڑے سورماؤں کو قدموں میں گراتی ہیں۔ کبھی پدرانہ محبت کے جذبات بن کر آنکھوں سے بہتی ہیں۔ کبھی مسکراہٹوں کی صورت میں مومنوں کی خوشیوں کو دوچند کرتی ہیں۔ کبھی دعا بنتی ہیں اور بارش کی صورت میں برستی ہیں اور کبھی دوا بن کر سکینت اور اطمینان کے سامان لے آتی ہیں۔

دنیٰ فتدلیٰ کا مضمون دونوں کناروں پر حیرت انگیز ہے۔ قوس الوہیت اور قوس انسانیت کا درمیانی وتر بن کر ایک طرف خدا کی کامل بندگی کا حق ادا کررہے ہیں اور دوسری طرف رحمۃ للعالمین بن کر تمام مخلوق کو فیض یاب کررہے ہیں۔ یہ رحمت کمزوروں، مسکینوں، غریبوں، یتیموں اور بیواؤں کا سہارا بھی بن رہی ہے اور مالداروں، طاقتوروں، سرداروں اور بادشاہوں پر بھی اس کی عنایات ظاہر ہورہی ہیں۔

یہ صرف عبادت کی طاقت اور اسی کے ثمرات تھے۔ اسی لئے رسول اللہؐ اپنی زندگی کے آخری لمحوں تک اس پر کاربند رہے۔ آپؐ کی مرض الموت کی شدت کا یہ عالم ہے کہ بار بار غش آتے ہیں۔ اٹھنے سے قاصر ہیں مگر نماز شروع ہوتی ہے تو آپؐ برداشت نہیں کرسکتے اسی وقت دو آدمیوں کے کاندھوں پر سہارا لے کر لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ مسجد میں آتے ہیں

(بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی حدیث نمبر 4088)

اس شدید بیماری میں آپؐ کا باجماعت نماز کے لئے مسجد میں آنا شریعت کے لحاظ سے ضروری نہیں مگر یہ فتویٰ نہیں یہ تقویٰ ہے۔ یہ عشق کی شریعت ہے، یہ محبت کے احکام ہیں جو کشاں کشاں درمولیٰ پر لئے آتے ہیں۔ اور جب مسجد میں آنے سے بالکل معذور ہوجاتے ہیں تو ہاتھ آگے کرکے حجرہ کا پردہ اٹھاتے ہیں، صحابہؓ فجر کی نماز ادا کررہے ہیں۔ رسول اللہؐ اپنی نخل تمنا کو پھولتے پھلتے دیکھ کر مسکراتے ہیں۔ یہ آخری مسکراہٹ تھی جو صحابہؓ نے رسول اللہؐ کے چہرے پر دیکھی۔

(بخاری کتاب المغازی باب مرض النبی حدیث نمبر 4093)

کاشانۂ نبویؐ میں قیامت کا سماں ہے۔ جسم اقدس نڈھال ہوچکا ہے اور روح کا ساتھ دینے کی ہمت نہیں پاتا۔ واقف حال لوگ جانتے ہیں کہ رسول اللہؐ کی واپسی کا وقت آن پہنچا ہے۔ مگر زندگی کی ان نازک گھڑیوں میں جبکہ جسم اور روح کا رشتہ ٹوٹ رہا ہے۔ آپؐ اپنے متبعین کو نماز قائم کرنے کی تلقین فرماتے ہیں۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الوصایا باب وھل اوصی رسول اللہؐ حدیث نمبر 2688)

یہاں تک کہ دم واپسیں آن پہنچا ہے اور فرماتے ہیں:

الی الرفیق الاعلیٰ

اے میرے اللہ! میرے آسمانی رفیق میں تیری طرف محو پرواز ہوں۔

(بخاری کتاب المغازی باب مرض النبیؐ حدیث نمبر 4084)

اے میرے آقا! آپؐ آسمان سے آئے تھے اور آسمان کی طرف چلے گئے۔ آپؐ کی جسمانی زندگی پر موت آئی مگر اس کا دست کوتاہ آپؐ کی روحانی زندگی سے کوسوں دور ہے۔ آپؐ نے عبودیت کا حق ادا کردیا۔ آپؐ کی زندگی کا خمیر عبادت سے اٹھایا گیا تھا۔ آپؐ کے درخت وجود کا بیج بھی عبادت تھا۔ اس کی جڑیں بھی عبادت میں پیوست تھیں اور آسمانوں سے ہمکلام ہوتی ہوئی بلند شاخوں پر عبادت ہی کے دلفریب اور شیریں ثمرات تھے۔ اس کے پھول اور پتے اور ان کی مہک بھی عبادت ہی کا اعلان کرتے تھے۔

اور اس شجرہ طیبہ پر بسیرا کرنے والے روحانی پرندے بھی عبادت ہی کے راگ الاپتے رہے اور الاپتے رہیں گے۔ انہی سے اس دنیا کی بھی حقیقی آبادی ہے اور جنت بھی انہی کے دم سے آباد ہوگی۔ آقا! قیامت کے دن حمد کا پرچم آپؐ کے ہاتھ میں ہوگا

(ترمذی کتاب المناقب باب فضل النبیؐ حدیث نمبر 3543)

اور تمام انبیاء اور صلحاء اور اہل جنت آپؐ کے تتبع میں حمد وشکر کے راگ گائیں گے اور ابدالآباد تک گاتے رہیں گے۔

تبصرہ کتب

مسلمانوں کے سائنسی کارنامے

نام کتاب: مسلمانوں کے سائنسی کارنامے

مصنف: محمد زکریا ورک

ناشر: مرکز فروغ سائنس، علیگڑھ یونیورسٹی

سن اشاعت: مارچ 2005ء

تعداد صفحات: 242

برصغیر کی عظیم درس گاہ علیگڑھ یونیورسٹی جس نے برصغیر کے مسلمانوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لئے غیر معمولی خدمات سرانجام دیں۔ اس کے ایک ادارے ''مرکز فروغ سائنس'' کی جانب سے مختلف موضوعات پر کتب کی اشاعت بھی ہورہی ہے۔ زیر تبصرہ کتاب اس ادارے کی طرف سے 12ویں اشاعتی کاوش ہے۔ یہ ادارہ 1985ء میں یونیورسٹی میں قائم کیا گیا تھا۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی طرف سے اس ادارے کی خدمات پر ایوارڈ بھی دیا جاچکا ہے۔

سائنس پر کسی ایک قوم کی اجارہ داری نہیں رہی بلکہ جس قوم نے بھی علم کے حصول اور علمی دوستی کی روایت کو برقرار رکھا اور اس کو اہمیت دی وہ مختلف ادوار میں ترقی کرتی رہی۔ چنانچہ مختلف ادوار میں چینی، ہندوستانی، ایرانی، یونانی، مسلمان اور پھر آج کے دور میں اہل مغرب نے اس میدان میں نمایاں کارہائے سرانجام دیئے۔ سائنس دراصل انسانیت کی مشترکہ میراث ہے۔ اور یہ کسی ایک قوم یا ملک کے ساتھ مخصوص نہیں ہے۔

سائنس کے مختلف موضوعات کے بارہ میں مسلمانوں کی خدمات ناقابل فراموش تھیں۔ یورپ و امریکہ جب تاریکی میں ڈوبا ہوا تھا اس وقت مسلمان سائنسدانوں اور ماہرین علوم نے سپین اور بغداد اور دوسری مسلمان ریاستوں میں عظیم سائنسی و علمی کارنامے سرانجام دیئے اور انہیں علوم کی بنیاد پر یورپ نے حیرت انگیز ترقی کی۔

زیر تبصرہ کتاب میں مختلف سائنسی مضامین پر جو کارنامے مسلمانوں نے سرانجام دیئے ہیں۔ ان کا تعارف اور تفصیل اس کتاب میں بیان کردی گئی ہے۔

جن علوم میں مسلمان سائنسدانوں کے کارناموں کا تذکرہ اس کتاب میں کیا گیا۔ ان میں علم طب، علم الادویہ، ریاضی، طبعیات، فلکیات، امراض العین، علم المناظر، علم کیمیا، جغرافیہ، فلسفہ، تاریخ، موسیقی، ایجادات شامل ہیں۔ اس کے علاوہ سائنسدانوں کا تعارف، مسلمانوں کے کتب خانے اور ان کا سائنسی ترقی میں کردار کے حوالہ سے بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔

یہ کتاب مصنف کی سالہا سال کی محنت کا نچوڑ ہے۔ مصنف قبل ازیں متعدد کتب تصنیف کرچکے ہیں اور مختلف موضوعات پر سینکڑوں مضامین بھی تصنیف کرچکے ہیں۔ سائنس ان کا خاص موضوع ہے۔ ان کے بعض مقالات و مضامین انعامات بھی حاصل کرچکے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب یقیناً ایک گرانقدر علمی کاوش ہے جو کہ مسلمانوں کی سائنس کے میدان میں عظیم اور غیر معمولی خدمات سے ہم کو آگاہ کرتی ہے۔

یہ کتاب اس لئے بھی اہم ہے کہ عصر حاضر کے سائنس کے طلباء محض مغربی ترقی سے ہی متاثر ہیں۔ حالانکہ سائنس اور علم کسی خاص قوم یا ملک سے مخصوص نہیں بلکہ یہ مشترکہ میراث ہے۔ آج بھی مسلمانوں میں نوبیل انعام یافتہ موجود ہیں۔ کتاب کی تصنیف پر مصنف شکریہ و دعا کے مستحق ہیں۔ یہ کتاب یقیناً لوگوں کے لئے ازدیاد علم کا باعث ہوگی۔

(ایم۔ایم۔طاہر)

(بقیہ صفحہ 6)

مثالی کردار ادا کرتی ہے۔ اگر کسی کو شہد کی مکھیوں اور ان کے روزانہ کے کاروبار میں مزید دلچسپی ہو تو جرمن پروفیسر ڈاکٹر فان فریش Prof. Dr. Karl Von Frisch کی مشہور زمانہ فزیالوجی کی کتاب جس کو برلن کے مشہور ادارے Springer Verlag نے شائع کیا ہے جو ہر لائبریری میں دستیاب ہے۔ جو پروفیسر ڈاکٹر فریش نے بڑی عرق ریزی سے لکھی ہے۔

(ماخوذ از نومبر، دسمبر 2003ء میں Weg Gesundheitzur میں صفحہ 148-152 پر HELPENPIA کے چھپنے والے مضمون)

شہد کی مکھی کا حفظان صحت میں اہم کردار

انسانی جسم کو طاقتور اور توانا بنانے کے لئے رائل جیلی اور پولن کا استعمال ضروری ہے

مرسلہ: ملک ہارون بابر صاحب

رائل جیلی اور پھولوں کے بُور میں قدرتی توانائی بہت اکٹھی ہوتی ہے۔ جن کو پولن (Polen) بھی کہا جاتا ہے۔ پولن میں خوراک کے اہم اجزاء پائے جاتے ہیں۔ کرہ ارض پر اکثر پودوں اور شہد کی مکھی میں صحت کے بہت سے راز پوشیدہ ہیں۔ اب تک ہونے والی تحقیق کے مطابق 4 اہم قدرتی اجزاء جن میں شہد، پروپولس، پولن (پھولوں اور پودوں کا بُور) اور رائل جیلی ہیں۔ جو مختلف بیماریوں میں شفا کا موجب بنتے ہیں۔

مثالی اور مکمل غذا

پولن کو شہد کی مکھیاں اہم غذائی جزو کے طور پر استعمال کرتی ہیں۔ شہد کی مکھیاں پولن اکٹھا کرنے سے پہلے تھوڑا سا شہد اپنی ٹانگوں پر لگا لیتی ہیں اور پھولوں سے بور حاصل کرتے وقت چھوٹی چھوٹی گولیاں بناتی ہیں اور اپنی ٹانگوں کے پیچھے جیبوں میں محفوظ کر کے اپنے چھتے کی طرف اُڑ جاتی ہیں۔ شہد کی مکھیاں دوسرے کیڑے مکوڑوں کی نسبت بہت طریقے، سلیقے اور منظّم طور پر کام کرتی ہیں۔ وہ ایک خاص لمبے عرصے تک ایک ہی جگہ پر پھولوں اور پودوں کا رس چوستی اور بُور اکٹھا کرتی ہیں۔ ایک شہد کے چھتے کی مکھیاں سال بھر میں 30 سے 60 کلوگرام تک پھولوں اور پودوں سے رس اور بور اکٹھا کرتی ہیں۔ ایک عام شہد کی مکھی کی عمر عموماً چار ہفتے تک ہوتی ہے۔ نوخیز مکھیاں چھتے کے خانوں کی صفائی کا کام کرتی ہیں۔ انڈوں سے نکلنے والے لاروؤں کو کھانا، پلانا اور ان کی دیکھ بھال اور نگہداشت کا کام بھی کرتی ہیں۔ دس دن کی عمر کے بعد وہ چھتہ بنانا سیکھتی ہیں۔ اور چھتے کی حفاظت بھی کرتی ہیں بیس دن کی عمر کے بعد وہ پھولوں اور پھلوں سے بور اکٹھا کرتی ہیں اور رس چوس کر شہد بنانے کے عمل کو سرانجام دیتی ہیں اسی طرح دیگر تمام ذمہ داریاں ادا کرتی ہیں۔ پھولوں اور پودوں کے بور کے بنیادی اجزاء میں جو وٹامنز پائے جاتے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

A,B,C,D,E,B1,B2,B3,B5,B6,H

اس کے علاوہ اور بھی بہت سے کیمیائی اجزاء اور مرکبات ہوتے ہیں۔ بعض ان میں تیزابی اثر والے بھی ہوتے ہیں اور بعض نمکیاتی اجزاء بھی ہوتے ہیں۔ پولن میں پچاس سے زائد ایسے اجزاء بھی ہوتے ہیں جو زندگی کے لئے نہایت ضروری اور اہم ہوتے ہیں جن میں سے انڈے کی سفیدی والے اجزاء، چکنائی، کاربوہائیڈریٹس (نشاستہ)، شکر، امائنو ایسڈز Amino Acids اور خوشبو کے اجزاء وغیرہ پائے جاتے ہیں۔

روزانہ کی غذا میں انسان کو دو یا تین انڈوں کی ضرورت ہوتی ہے یا 150 گرام گائے کے گوشت کی۔ سبزی خور لوگ اپنے لئے دو بڑے کھانے کے چمچے پولن کے استعمال سے یہ قوت اور طاقت حاصل کر سکتے ہیں۔ اس موضوع پر رومانیہ کے ایک سائنسدان Uccusic کی تحقیق خاصی دلچسپ ہے۔ Oligotherapie طریقہ علاج کی کامیابی بڑی مشہور ہے۔ یہ طریقہ علاج پولن کے اعلیٰ اجزاء کی وجہ سے بڑا پراثر اور طاقت کا حامل ہے۔ نئی تحقیق کی روشنی میں آدمی کو 60 سے 80 مختلف نمکیاتی اجزاء درکار ہوتے ہیں جن میں سے 14 تو زندگی کے لئے نہایت ضروری اور اہم ہیں۔ تقریباً 28 نمکیاتی اجزاء تو پولن کے اپنے اندر موجود ہوتے ہیں اس لئے پھولوں اور کلیوں کے بور کا استعمال کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ نئے تجربات اس کی تائید اور تصدیق کرتے ہیں۔ شہد اور پولن کا استعمال حیواناتی اور انسانی زندگی کو بڑھاتا ہے۔

Wikinger جیسی مخلوق شہد اور پھولوں کے بور پولن کا بھرپور استعمال کرتی ہیں جس سے ان کے اجسام مختلف قسم کے قدرتی وٹامن کی طاقت پاتے ہیں۔ فرانسیسی تحقیق کے مطابق 70 سال اوسط عمر کے عوام عموماً شہد اور پولن کے استعمال سے جسمانی اور ذہنی طور پر صحت مند رہتے ہیں۔ روس کے ایک سائنسدان Dr. Stangaciu جو Api-Therapie کے ماہر ہیں جنہوں نے اپنے تجربات سے ثابت کیا ہے کہ بہت سی امراض مثلاً خون کے دباؤ میں کمی یا زیادتی، بھوک نہ لگنا، ڈیپریشن، انتڑیوں کی تکلیف، قبض، اعصابی کھچاؤ، ذہنی عدم توجہگی، سوزش اور پٹھوں کی کمزوری جیسی امراض پولن اور شہد کے استعمال سے شفا پاتی ہیں۔ 1945ء سے لے کر اب تک 150 مختلف کیسوں میں صورت احوال کے تجزیئے سے سائنسی طور پر یہ حقیقت سامنے آئی ہے۔ پولن اور شہد کا استعمال بہت مفید اور ممد ہے۔ اس سے بہت حد تک خدائی کلام کی تصدیق ہوتی ہے کہ شہد میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔

کینیڈا کے ایک ہسپتال کی تحقیق کے نتائج سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ہرنیا یعنی Prostrat Growth یا سوزش کی صورت میں پولن کا استعمال فائدہ دیتا ہے۔ 1976ء میں Dr. Mikailescu نے رپورٹ پیش کی کہ ہرنیا کے مرض میں 600 مریضوں میں سے 94% کو پولن کے استعمال سے آرام اور آفاقہ ہوا۔

45 سال کی عمر کے بعد مرد حضرات کے جسموں میں قدرتی تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں تو مختلف عوارض کا لاحق ہونا کوئی حیرانی یا اچھنبے کی بات نہیں۔ ان تکالیف میں تھکاوٹ، سستی، کاہلی، جسم میں درد، نیند میں خلل، بے قاعدگی اور زندگی سے بیزاری وغیرہ عام ہیں۔ اس دلچسپ تحقیق اور مطالعے پر آسٹریا کی ویانا یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر مارکوس میٹکا (Dr. Metka) کی ہدایت کے مطابق خالی معدہ 2 یا 3 کیپسول (جو شہد کی مکھیوں کے حاصل کردہ پولن کے ہوں) کافی زیادہ محلول کے ساتھ استعمال کئے جائیں تو درج بالا تکالیف سے نجات مل جاتی ہے۔ اس سے آدمی کے اندر کی طاقتیں اور توانائیاں بحال ہو جاتی ہیں۔ تھکاوٹ، کمزوری اور اعصابی کھچاؤ وغیرہ سے چھٹکارہ مل جاتا ہے۔ خواتین کے امراض میں یہ ہدایت مفید ہے اور وہ اس کے استعمال سے اپنی اصل عمر سے دس سال واپس جوانی میں آ جاتی ہیں۔ پھولوں کے بور کے دو بڑے کھانے کے چمچے روزانہ استعمال کرنے سے بچے اور بڑے غذائیت اور توانائی سے بھرپور ہو جاتے ہیں۔ شہد کی مکھیوں پر ریسرچ کرنے والے سائنسدان بار بار یہ مشورہ دیتے ہیں کہ کم از کم دو ماہ تک روزانہ دو چائے والے چمچے شہد کی مکھیوں کا حاصل کردہ بور استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ بچوں کے لئے پولن کی 10 گرام مقدار اور بڑوں کے لئے 20 گرام ہے۔ پولن چھ ماہ سے زیادہ پرانا نہیں ہونا چاہئے۔ اگر خدانخواستہ اُلّی لگ جائے تو ہرگز استعمال نہ کریں۔ یہ پولن خاص دکانوں سے حاصل کئے جاتے ہیں ان کو نمی اور روشنی سے محفوظ رکھنا چاہئے۔ ہر کس و ناکس کو پولن کا ذائقہ نہیں آتا اس لئے ان کو خالص حالت میں استعمال کرنا مشکل لگتا ہے بعض لوگ اسے کسی سیال مادے دودھ یا جوس کے ساتھ پینا پسند کرتے ہیں۔ زیادہ بہتر ہے کہ پولن کو ناشتے میں استعمال کیا جائے۔ ایک سروے کے مطابق ایک چمچہ شہد کی مکھیوں کا حاصل کردہ پولن ایک گلاس دودھ یا جوس میں اچھی طرح حل کریں اور اس میں ایک چمچہ شہد ملا لیں اور پی کر لذت اُٹھائیں اس سے آپ کو دن بھر کے لئے قوت اور توانائی مل جائے گی۔ چھوٹے بچے پولن کو ناشتے کے دوران کارن فلیکس اور موصلی میں شامل کر کے استعمال کر سکتے ہیں اور قوت اور طاقت حاصل کر سکتے ہیں۔

رائل جیلی شاہانہ غذائی مشروب کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ شہد کی مکھیوں کی ملکہ ساری زندگی رائل جیلی پر ہی زندہ رہتی ہے۔ جب شہد کی مکھیاں ابتداء میں انڈوں سے نکل کر سنڈیوں کی شکل میں ہوتی ہیں تو انہیں صرف دو سے تین دن تک رائل جیلی کھلائی جاتی ہے جبکہ مکھیوں کی ملکہ یہ حیران کن غذا رائل جیلی روزانہ استعمال کرتی ہے اور روزانہ دو ہزار انڈے دیتی ہے اور چار سے پانچ سال تک زندہ رہتی ہے اور عام شہد کی مکھی جو ابتدا میں صرف دو سے تین دن تک رائل جیلی کھاتی ہے اور صرف چار ہفتے تک زندہ رہتی ہے۔ قدرت کا یہ مخفی راز ابھی تک سائنسدانوں کی سمجھ میں نہیں آسکا اور واضح نہیں ہے۔ پولن کا روزانہ کا استعمال انسانوں کی زندگی کو بڑھاتا ہے اور صحت کو بھی بہتر رکھتا ہے پولن میں نمکیاتی اجزاء انڈے کی سفیدی، چکنائی، شکر، وٹامنز اور مختلف قسم کے ہارمونز کے استعمال کا نتیجہ بھی اس سے ملتا جلتا نکلتا ہے۔ اس سائنسی اور فنی دور میں رائل جیلی اور اس کے بعض اجزاء کے فوائد ابھی انسان کو معلوم نہیں لیکن پھر بھی Dr. Stangaciu کی ریسرچ کے مطابق رائل جیلی بہترین غذا اور دوا ہے جو مختلف قسم کی الرجیوں میں تجویز کی جاتی ہے مثال کے طور پر دماغی کمزوری، دفاعی نظام کی کمزوری، یادداشت کی کمزوری، خون کے دباؤ میں کمی یا زیادتی میں، دل کی حرکت کی معمول پر بحالی کے لئے، ہرنیا وغیرہ کی تکالیف میں انتہائی مفید اور ممد ہے اس کا مسلسل اور لگاتار استعمال انسانی زندگی کو بڑھاتا ہے۔ اٹلی، فرانس اور یورپ کے مختلف ممالک سے ملنے والی تحقیقی رپورٹوں سے جو بات سامنے آتی ہے وہ یہ ہے کہ رائل جیلی کے ذریعہ علاج سے بینائی یعنی قوت بصارت، دماغی کمزوری یعنی یادداشت کی کمی اور ہڈیوں کے بڑھنے میں مدد ملتی ہے۔ رائل جیلی عمومی طور پر سارے جسم کو طاقت ور اور توانا بناتی ہے اور جگر سے زہریلے مادوں کو نکال باہر کرتی ہے اس عمل کو ترقی اور تیزی دیتی ہے۔ Der Imker Johan Machinek خالص رائل جیلی تجویز کرتا ہے کہ روزانہ بہت معمولی مقدار رائل جیلی کی زبان کے نیچے رکھ کر اسے خود منہ میں حل ہونے دیا جائے جس سے رائل جیلی براہ راست منہ کے لعاب کے ذریعہ جسم میں شامل ہوتی ہے معدے اور انتڑیوں میں پہنچتی ہے رائل جیلی قدرے کڑوی ہوتی ہے اور ہلکی تیز بھی ہوتی ہے۔ رائل جیلی کو شیشے کی بوتل میں ٹھنڈی جگہ پر رکھنا چاہئے اور روشنی سے براہ راست بچانا چاہئے۔ اس دوا کو لینے کی مختلف صورتیں ہیں جو ڈرگ سٹور اور ریفارم ہاوسز سے بھی حاصل کی جا سکتی ہیں۔ پینے کی چھوٹی بوتلوں کی صورت میں، کیپسول اور گولیوں کی شکل میں بھی دستیاب ہیں۔ Cosmetic Industry میں رائل جیلی اور پولن کا استعمال ہوتا ہے جس سے بہت سے ایسے مرکبات تیار کئے جاتے ہیں جن سے جسم کی جلد کی اندرونی اور بیرونی صفائی ہوتی ہے جلد پر داغ اور دھبوں کی دوری میں مفید ہے۔ جلد کی قدرتی چمک بحال کرتی ہے۔ شہد کی مکھی انسانی صحت وتندرستی میں

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 48259 میں

Lis Nurhavati W/O Ohan Sofian

پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ فرنیچر -/5000000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/270000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Iis Nurhavati گواہ شد نمبر 1 Lilih A.S گواہ شد نمبر 2 Ohan Sfoian

مسل نمبر 48260 میں

Manah W/O Sukra Winata

پیشہ 1980ء عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ 1050 مربع میٹر واقع Blok Sumurnangka مالیتی -/10500000 روپے۔ 2۔ رائس فیلڈ 900 مربع میٹر Blok Sadang -/9000000 روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 150 مربع میٹر واقع Blok Rawagemud مالیتی -/225000 روپے۔ 4۔ زمین برقبہ 600 مربع میٹر واقع Blok Cikadu مالیتی -/3000000 روپے۔ 5۔ مکان برقبہ 200 مربع میٹر واقع Blok Cibanggala مالیتی -/10000000 روپے۔ 6۔ طلائی زیور مالیتی -/2000000 روپے۔ 7۔ حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Manh گواہ شد نمبر 1 Munasir Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Sukra Winata انڈونیشیا

مسل نمبر 48261 میں

Sumayya W/O Iwan Munawar

پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان کا 1/2 حصہ واقع Kemang حصہ مالیتی -/30000000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sumayya گواہ شد نمبر 1 Ruhdiyat Ayubi Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Iwan Munawar انڈونیشیا

مسل نمبر 48262 میں

Noneng Hartati W/O Enib Sumardi

پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 652 مربع میٹر مالیتی -/70000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Noneng Hartati گواہ شد نمبر 1 Ismail انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Enib Priadi Sumardi انڈونیشیا

مسل نمبر 48263 میں

Anil Suryani W/O Dedi Supriadi

پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور کیش -/2800000 روپے۔ 2۔ زیور 55 گرام مالیتی -/4950000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Anil Suryani گواہ شد نمبر 1 Dedi Supriadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 H.Endang Ghani انڈونیشیا

مسل نمبر 48264 میں

Reni Fatah W/O Abdul Fateh

پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/200000 روپے۔ 2۔ جیولری 8 گرام -/480000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Reni Fatah گواہ شد نمبر 1 Nunung Nurhayati انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Abdul Fatah انڈونیشیا

مسل نمبر 48265 میں

Nana Sumarna S/O Eman

پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 350 مربع میٹر واقع Babakan Sindang مالیتی -/16250000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nana Sumarna گواہ شد نمبر 1 Fajar Mubarik انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ening Nurungsih انڈونیشیا

مسل نمبر 48266 میں

Idin Sahidin S/O Suhadi

پیشہ ورکر عمر 63 سال بیعت 1961ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زمین برقبہ 98 مربع واقع Babakan Sindang مالیتی -/4500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا

اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Idin H.Endeng گواہ شد نمبر 1 Sahidin Muhi din گواہ شد نمبر 2 انڈونیشیا Ghani انڈونیشیا

مسل نمبر 48267 میں

Entin Muslih W/OMuslih Ahmad

پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔حق مہر-/50000 روپے۔ 2۔زمین برقبہ 175 مربع میٹر مالیتی-/1875000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Entin Muslih گواہ شد نمبر 1 Tahir Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Dino Muais انڈونیشیا

مسل نمبر 48268 میں

Siti Rochaya W/O Endang Tatang GBA

پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔مکان (Type36) مالیتی-/50000000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 100 مالیتی-/9000000 روپے۔ 3۔حق مہر-/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/220000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Rochaya گواہ شد نمبر 1 Dino Mjais انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Doden Diatmika انڈونیشیا

مسل نمبر 48269 میں

Kamilah Saniyatun Nisa D/O Apandi

پیشہ......عمر 20 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 2.5 گرام مالیتی-/216000 روپے۔ 2۔گھڑیاں دو عدد-/50000 روپے۔ 3۔ہینڈ فون-/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Kamilah Saniyatum Nisa گواہ شد نمبر 1 Apendi گواہ شد نمبر 2 H.Endang Gani

مسل نمبر 48270 میں

Ascp Sacpulloh Ahmad S/O Iin Solihin

پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 280 مربع میٹر واقع Linggarsari مالیتی -/10000000 روپے۔ 2۔ مکان واقع Linggarsari مالیتی -/30000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ascp Sacpulloh Amad گواہ شد نمبر 1 Iion Solihin گواہ شد نمبر 2 Tatang Kuswandi وصیت نمبر 33278

مسل نمبر 48271 میں

Yanti Sriha Yanti D/O Iin Solihin

پیشہ............عمر......سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔زیورات مالیتی-/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yanti Srihar Yanti گواہ شد نمبر 1 Iion solihin گواہ شد نمبر 2 Tatang Kuswandi وصیت نمبر 33280

مسل نمبر 48272 میں

Titi Sadiqah.S W/O Rudjito.D

پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔مکان بمعہ زمین واقع Kemang کا 1/2 حصہ مالیتی-/50000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 259 مربع میٹر واقع Purwokrto مالیتی-/27500000 روپے۔ 3۔حق مہر بصورت زیور 10 گرام مالیتی-/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Titi Sadiqah.S گواہ شد نمبر 1 Rosa Faitiuni انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Rujito انڈونیشیا

مسل نمبر 48273 میں

Siti Julaehq W/O Iin Solihin

پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔زیورات مالیتی-/1000000 روپے۔ 2۔فرنیچر مالیتی-/2000000 روپے۔ 3۔ Kiosk مالیتی-/10000000 روپے۔ 4۔حق مہر بصورت طلائی زیور انگوٹھی مالیتی-/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Julaeq گواہ شد نمبر 1 Iin Solihin وصیت نمبر 33278 گواہ شد نمبر 2 Tatang Kuswandi وصیت نمبر 33280

مسل نمبر 48274 میں

Onaag Sobari

Nunu (Late)

پیشہ Entrepreneur عمر 57 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔رائس فیلڈ 400 مربع میٹر مالیتی-/4000000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی-/6000000 روپے۔ 3۔زمین برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی-/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Onang Sobaro گواہ شد نمبر 1 Anwar Suryanq وصیت نمبر 34363 گواہ شد نمبر 2 Tjukar Sugandi انڈونیشیا

مسل نمبر 48275 میں

Ascpdijaya S/O Narma

پیشہ ملازمت عمر53 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین برقبہ واقع Ciawitali Bunijala مالیتی-/1500000 روپے۔2۔ مکان واقع Ciawitali Bunijaya مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Asepdjaya گواہ شد نمبر 1 Tjukar Sugandi گواہ شد نمبر 2 Barnas Syakirin وصیت نمبر33665

مسل نمبر48276 میں

Cucu Komarudin

W/O Engkos Komarudin

پیشہ خانہ داری عمر48 سال بیعت 1971ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 4200 مربع میٹر واقع Blok Rahong مالیتی-/10000000 روپے۔2۔ زمین برقبہ 1400 مربع میٹر واقع Blok Rahong مالیتی-/10000000 روپے۔3۔ 7 مربع میٹر واقع fish Pond Blok Rahong مالیتی-/600000 روپے۔4۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر واقع Blok Rahong مالیتی-/1000000 روپے۔5۔ مکان برقبہ 25 مربع میٹر واقع Blok Rahong مالیتی-/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Cucu Komarudin گواہ شد نمبر1 D.Sukarsang انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 E.Komarudin انڈونیشیا

مسل نمبر48277 میں

Hardi Suhardi S/O Suradji

پیشہ سپیشل پینٹر عمر48 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 100 مربع میٹر واقع Poncol W.Java مالیتی -/50000000 روپے۔ 2۔ رائس فیلڈ 60 مربع میٹر واقع W.Java مالیتی-/26000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت سپیشل پینٹر آرٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Hardi Suhardi گواہ شد نمبر 1 Rahmat Sutisna انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Syamsul Ahmad وصیت نمبر33194

مسل نمبر 48278 میں Idah Aisyah

W/O Wawan Nurul Ihwan

پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 70 مربع میٹر Cigunung Tilu کا 1/2 حصہ مالیتی-/50000 روپے۔2۔ مکان مالیتی 20 مربع میٹر واقع Tilu کا 1/2 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔3۔حق مہر بصورت زیور 3 گرام مالیتی-/300000 روپے۔س وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Idah Aisyah گواہ شد نمبر 1 D.Sukar Sana انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 E.Komarudin انڈونیشیا

مسل نمبر48279 میں

Karyatin D/O Yusup

پیشہ......عمر20 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ جیولری مالیتی -/40000 روپے۔2۔ گھڑی مالیتی-/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Karyatin گواہ شد نمبر 1 Yusup انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 H.Endang Gani انڈونیشیا

مسل نمبر48280 میں

Ding Widanti D/O D.Hidayat

پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی 7-2 گرام مالیتی -/265000 روپے۔ 2۔ ہینڈ فون مالیتی -/850000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Dina Widianti گواہ شد نمبر1 H.Endang Gani انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Beben Nur انڈونیشیا

مسل نمبر48281 میں

Ati Thaherawati

D/O Ahmed Sumedji

پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ جیولری 5-6 گرام مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/4000000 روپے۔ 3۔ Batik Cloth -/2000000 روپے۔4۔ گھڑی -/25000 روپے۔5۔ Jati Box -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ati Thaerawati گواہ شد نمبر1 H.Endang Gani انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Udi Sastra Suryadi انڈونیشیا

مسل نمبر 48282 میں Nani Maryani

D/O Udi S.Suryadi

پیشہ......عمر35 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nani Maryani گواہ شد نمبر 1 H.Endang Gani انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Udi Sastra Suryadi انڈونیشیا

مسل نمبر48283 میں

Khairul Tsani S/O Sabaha

پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ گھڑی مالیتی -/100000 روپے۔2۔ ٹیپ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Khairul Tsani گواہ شد نمبر 1 H.Endang Gani انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Yayu.s انڈونیشیا

مسل نمبر 48284 میں Pah Sopiah W/O Idin Sahidin

پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ Fish Pond برقبہ 84 مربع میٹر مالیتی -/3600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Pah Sopiah گواہ شد نمبر 1 Muhidin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Idin Sohidin انڈونیشیا

مسل نمبر 48285 میں Nunuy Nurhayati D/O Koko

پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ Equipment For Cook مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nunuy Nurhayati گواہ شد نمبر 1 H.Endang Gani انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Acah انڈونیشیا

مسل نمبر 48286 میں Nana Majid W/O Majid

پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بصورت زیور -/960000 روپے۔2۔ زیور بصورت 11.5 گرام مالیتی -/920000 روپے۔3۔ مکان مع زمین برقبہ 39/630 مربع میٹر مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nana Majid گواہ شد نمبر 1 H.Endang Gani انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Majid انڈونیشیا

مسل نمبر 48287 میں Rahmatika Chanra D/O D.Hidayat

عمر 22 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 5-1 گرام مالیتی -/150000 روپے۔2۔ ہینڈ فون -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rahmatika Chandra گواہ شد نمبر 1 Beben انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Nurhakim انڈونیشیا

مسل نمبر 48288 میں Enib Sumardi S/O Ibrahim

پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ Fish Pond واقع Singaparna Tasikmalaya مالیتی -/36000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1293400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Enib Sumardi گواہ شد نمبر 1 Ismail P انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Noneng Hartati انڈونیشیا

مسل نمبر 48289 میں احمد نجم الدین

ولد محمد طاہر احمد پیشہ مبلغ سلسلہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاوا انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان مالیتی -/25000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1058820 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد نجم الدین گواہ شد نمبر 1 Ruhdiyait Ayubi Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Bashiri Tarmudi انڈونیشیا

مسل نمبر 48290 میں Yayan Mulyana S/O Harun (Late)

پیشہ مبلغ عمر 37 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1274000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yayan Mulyana گواہ شد نمبر 1 Ruhdiyat Ayubi Ahmed انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Bashari Tarmid انڈونیشیا

مسل نمبر 48291 میں Ataul Wahid S/O S.S.Bakan Bessy

پیشہ مبلغ عمر 35 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ موٹر سائیکل ہنڈا مالیتی -/4500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1083800 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ataul Wahid گواہ شد نمبر 1 Bashari Tarmid گواہ شد نمبر 2 Ruhdiyat Ayubi Ahmed

مسل نمبر 48292 میں Buldan Burhan uddin S/O Atim Admaiy

پیشہ مبلغ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9018000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Buldan Burhanuddin گواہ شد نمبر 1 Ghuan Wahyudin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Sayidul Kohar انڈونیشیا

مسل نمبر 48293 میں

M.Gulam Rasul A.P S/O Pabottingi

پیشہ مبلغ عمر 27 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/690.000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد M.Gulam Rasul A.P گواہ شد نمبر 1 Bashri Tarmudi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Rahdiyat Ayubi Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 48294 میں

Yahyah Nihayah W/O Aih Idris

پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/50000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ بمع زمین 54x70sqm مالیتی -/11500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yahyah Nihayah گواہ شد نمبر 1 H.Endang Gani انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Aih Idris انڈونیشیا

مسل نمبر 48295 میں

Ica Aed W/O Aed Jaenudin

پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/500000 روپے۔ 2۔ زمین واقع Boro long مالیتی -/6500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ka Aed گواہ شد نمبر 1 Aed Jaenudin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Agus Hermar انڈونیشیا

مسل نمبر 48296 میں

Ening Nana W/O Nana Sumarna

پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت طلائی زیور 7 گرام مالیتی -/560000 روپے۔ 2۔ مکان مالیتی -/35000000 روپے۔ 3۔ جیولری 6 گرام مالیتی -/520000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ening Nana گواہ شد نمبر 1 Fajar Mubarik انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Nana Sumarna انڈونیشیا

مسل نمبر 48297 میں

Dudi Abdul Hamid S/O Diding

پیشہ مبلغ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1274032 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dudi Abdul Hamid گواہ شد نمبر 1 Ghulam Wahyuddi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Cece Tahir Ahmed انڈونیشیا

مسل نمبر 48298 میں

Taslimah W/O Juansyah

پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور طلائی مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی -/70000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Taslimah گواہ شد نمبر 1 Fau Zanah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Juansyah انڈونیشیا

مسل نمبر 48299 میں

Malik Ahmad Ismodi S/O Wirya Pawira

پیشہ مبلغ عمر 33 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/27000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/980000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Malik Ahmad ISmodi گواہ شد نمبر 1 Bashari Tarmudi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ruhdiyat Ayubi Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 48300 میں

Irianis ST Bandaro S/O Abdullah

پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ -/10000 مربع میٹر مالیتی -/10000000 روپے۔ 2۔ ٹرائیسیکل مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Irianis St Bandaro گواہ شد نمبر 1 Zaini Tanjung وصیت نمبر 25850 گواہ شد نمبر 2 Dos.Rafiq Ahmad وصیت نمبر 27131

سانحہ ارتحال

☆ مکرم قاضی محمد بشیر صاحب فیصل ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں کہ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری سابق ناظر اصلاح و ارشاد کی بھابی محترمہ سیدہ حفیظہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم قاضی محمد بشیر صاحب 19 جون 2005ء کو ایک طویل علالت کے بعد بعمر 82 سال وفات پا گئی ہیں۔ ان کی نماز جنازہ مکرم وسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ نے فیصل پارک میں پڑھائی۔ جس میں کثیر احباب نے شرکت کی۔ لطیف آباد کے قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم قاضی محمد بشیر صاحب نے دعا کرائی۔ مرحومہ احمدیت کی شیدائی ملنسار اور غریب پرور خاتون تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں شوہر کے علاوہ تین بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

اطلاعات واعلانات

نکاح وتقریب شادی

☆ مکرم ڈاکٹر محمد مطیع اللہ شاہین صاحب چیمہ دارالرحمت غربی ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے بھائی مکرم حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب (محمود یونانی دواخانہ) ایڈیشنل محاسب مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی تقریب شادی مورخہ 24 جون 2005ء کو سرانجام پائی۔ بارات ربوہ سے لاہور گئی جہاں محترم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ نے ان کا نکاح مکرمہ فوزیہ رؤوف صاحبہ بنت محترم عبدالرؤف صاحب مرحوم لاہور کے ساتھ مبلغ پچیس ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ 26 جون 2005ء کو بیت السکینۃ دارالرحمت غربی ربوہ پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان و ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کرائی جنہیں پیارے آقا سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس تقریب کے لئے اپنی طرف سے مقرر فرمایا تھا۔

محترم قدرت اللہ صاحب حضرت مولوی غلام حسین صاحب ڈنگوی رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت میاں پیر محمد صاحب پیرکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے ہیں اور آپ محترم محمد عبداللہ چیمہ صاحب مرحوم سابق کارکن دفتر وقف جدید کے فرزند اور محترم ڈاکٹر محمد نصر اللہ چیمہ صاحب ایف آر سی ایس انگلینڈ کے بھائی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر جہت سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔

درخواست دعا

☆ مکرم ظفر اقبال صاحب ابن مکرم بشر الحق صاحب مرحوم مورخہ 13 مئی 2005ء کو پتوکی میں موٹر سائیکل حادثہ کی وجہ سے بازو اور ٹانگ کا فریکچر ہوگیا ہے۔ شیخ زاید ہسپتال لاہور میں آپریشن ہوا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ پلستر کردیا گیا ہے۔ لیکن ابھی شدید تکلیف میں ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم شریف احمد باجوہ صاحب لاہور کی والدہ محترمہ شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت چوکیدار

☆ دارالصدر غربی (لطیف) ربوہ میں ایک چوکیدار جس کا اپنا اسلحہ لائسنس ہو کی فوری ضرورت ہے۔ امیدوار اپنی درخواستیں صدر کی تصدیق کے ساتھ فوری ارسال کریں۔

(صدر محلہ دارالصدر غربی (لطیف) ربوہ)

(حضور کا دورہ بقیہ از صفحہ 2)

اللہ کرے کہ ہر احمدی عورت اور ہر احمدی بچی حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق تقویٰ پر چلنے والی ہو۔ اپنی عبادتوں کے معیار بھی بلند کرنے والی ہو۔ اللہ تعالیٰ کے تمام حکموں پر عمل کرنے والی ہو۔ اپنی نسلوں کی حفاظت کی بھی ضامن ہو۔ اس مغربی معاشرے میں بہت بچ بچ کر چلنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہمیشہ دعاؤں کے ساتھ اور بہت دعاؤں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی کوشش کرتی رہیں۔ اگر آج آپ نے یہ معیار حاصل کر لئے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کے حقوق بھی ہیں اور اس کے بندوں کے حقوق بھی ہیں تو پھر آپ اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق صالحات اور قانتات میں شمار ہوں گی۔ اس کے فضلوں سے بے پناہ حصہ پانے والی ہوں گی۔ اپنی نسلوں کی حفاظت کرنے والی ہوں گی۔ آپ کی گودوں میں تربیت پانے والے بچے جب اس تربیت سے پروان چڑھیں گے تو احمدیت کی آئندہ نسلیں بھی احمدیت کے روشن مستقبل کا حصہ ہوں گی۔ احمدیت کا روشن مستقبل تو اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق انشاء اللہ مقدر ہے۔ یہ کسی ایک قوم یا ملک کے باشندوں سے خاص نہیں ہے یہ تو تقویٰ پر چلنے والے لوگوں کا حصہ بننے والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو نہ یورپ کے رہنے والے عزیز ہیں نہ افریقہ یا ایشیا کے رہنے والے پیارے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی نظر میں تو وہی پیارا ہے جو تقویٰ پر چلنے والا ہے۔ اگر بعد میں آنے والے، جو نومبائعین آرہے ہیں، تقویٰ پر چلنے والے اور خدا تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے میں سبقت لے جانے والے ہوں گے تو وہ خدا تعالیٰ کے پیارے ہوں گے اور وہی احمدیت کا جھنڈا، حقیقی (دین) کا جھنڈا دنیا میں لہرانے والے ہوں گے۔ پس اس سوچ کے ساتھ، بڑی فکر کے ساتھ اپنے آپ کو اور اپنی اولادوں کو تقویٰ پر قائم رہنے کے لئے عمل اور دعاؤں میں لگ جائیں۔ خدا کرے کہ اللہ تعالیٰ نے جو اعزاز آپ کو دیا ہے وہ کبھی نہ چھنے اور آپ ہمیشہ دنیا کی راہنمائی کرنے والی ہی رہیں۔ آمین

حضور انور کا یہ خطاب قریباً ایک بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔ اس کے اختتام پر حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور ڈیڑھ بجے حضور انور نے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور احمدیہ پیس ویلج تشریف لے آئے۔

بعد از سہ پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ سوا نو بجے حضور انور نے احمدیہ بیت الذکر تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

درخواست دعا

☆ مکرم مرزا منیر اللہ بیگ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پیٹ کی تکلیف سے متواتر 10 دن سے بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ مکرم مرزا عزیز احمد صاحب جہاں زیب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ عمر 93 سال کمزوری بہت زیادہ ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 9 جولائی 2005ء	
طلوع فجر	3:29
طلوع آفتاب	5:07
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:19

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

طارق ماربل سٹور
ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طالب دعا: طارق احمد
موبائل: 0300-7713393
یادگار چوک ربوہ فون رہائش: 047-6213393

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام، سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

احمد اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور شہر میں واقع تمام سوسائٹیوں میں پلاٹس کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
رابطہ: 30 فرسٹ فلور 2-25E مارکیٹ واپڈا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: ندیم احمد۔ موبائل: 0333-4315502
042-5188844

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR.MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE,PH:5161204

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

پریمیئر ایکسچینج کمپنی، بی، پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر فارن کرنسی کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
بوہڑ بازار مارکیٹ نزد نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 04524-212974-215068

خوشخبری
اب کراچی میں ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ کی مفید مجرب ادویات آپ کو مل سکتی ہیں
ایڈریس: عطاء الرحمن F 64/1 مارٹن کوارٹر نزد بیت الحمد مارٹن روڈ (جمشید روڈ) کراچی
فون 021-4122323

C.P.L 29-FD

Govt. LIC NO. ID-541
خوشخبری
لاہور / اسلام آباد سے لندن معہ واپسی
خصوصی پیکج
آ گیا ہے
فوری رابطہ
سبینا ٹریولز
فون ربوہ 04524-211211-213716
فیکس 04524-215211 موبائل 0333-6706416
فون اسلام آباد 051-2829706-2821750
فیکس 051-2829652 موبائل 0300-5105594
فون لاہور: 0300-8481781